HOLY FAITH PRESENTATION SCHOOL

RAWALPORA SRINAGAR KASHMIR

TERM- I ASSIGNMENT (Class: - 9th – Urdu)

جماعت نویں

میقات اول

اردو۔اے

سبق ۔دیوان مرحوم کی یاد میں۔

شمیم احمد شمیم کا نوٹ اور الفاظ معنی کتاب سے سے کاپی پر لکھنا اور یاد کرنا۔

سوالات۔

سوال۔ مضمون نگار کس تصور سے کانپتا ہے؟

جواب۔ مضمون نگار اس تصور سے کانپتا یا ڈرتا ہے کہ مر جانے کے بعد میرے عزیز و اقارب۔بیوی۔بچے اور دوست احباب مجھے اس طرح بھلا دیں گے کہ جس طرح میں اپنے مرحوم باپ کو۔اپنے مرحوم بھائی اور اپنے عزیز ترین دوست عبدالقادر دیوان کو رفتہ رفتہ بھول گیا ہوں۔

سوال۔ دیوان صاحب کی شخصیت کے بارے میں مختصر نوٹ لکھیے۔

جواب۔ دیوان صاحب کا شمار ان معدودے چند تاجروں میں کیا جا سکتا ہے کہ جو کاروباری دنیا کی غلاظت میں بھی پاک اور صاف رہتے ہیں۔وہ شوپیان سے ایک یا ڈیڑھ میل کے فاصلے پر واقع گاؤں چوگام میں پیدا ہوئے۔ بچپن سے ہی کتابیں پڑھنے کا بڑا شوق رکھتے تھے۔بزرگوں کی نظریں بچا کر۔اپنا پیٹ اور اپنے باپ کی جیب کاٹ کر وہ کتابیں خریدتا رہا اور پڑھتا رہا۔یہ اس کے ذوق و شوق کا ہی معجزہ تھا کہ دکان پر چائے۔ کپڑا اور نمک بیچتے بیچتے اس نے پہلے میٹرک اور پھر ادیب فاضل کا امتحان پاس کر لیا۔وہ اتنا عمدہ شاعرانہ مذاق رکھتے تھے کہ اردو کے بڑے بڑے پروفیسر۔ شعراء۔نقاد اور محقق ان کے سامنے ہیچ نظر آتے ہیں وہ ہر سال اپنے کاروبار کے

HOLY FAITH PRESENTATION SCHOOL

RAWALPORA SRINAGAR KASHMIR

TERM- I ASSIGNMENT **(Class: - 9th – Urdu)**

سلسلے میں دہلی آیا کرتے تھے اور آنے کے ساتھ ہی دہلی کی پبلک لائبریری کے عارضی ممبر ہو جاتے۔اس لائبریری سے جتنا استفادہ دیوان مرحوم نے کیا ہے شاید ہی کسی دوسرے نے کیا ہو۔

وہ تجارت میں اتنے کھرے۔صادق القول اور ایماندار تھے کہ چھبیس سال کی عمر میں انہیں اپنے علاقے میں وہ کامیابی نصیب ہو گی کہ انہیں بزرگوں کی صف اول میں جگہ ملنے لگی۔وہ زاہد خشک نہ تھے۔بڑے ایماندار اور وعدے کے پکے تھے۔پانچ وقت نماز بھی پڑھتے اور فلمیں بھی دیکھتے تھے۔یوں تو شرمیلے تھے مگر دوستوں کے ساتھ بے تکلف ہو جاتے تھے۔

سوال۔ تشبیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ ایک چیز کو کسی دوسری چیز کے مانند ٹھہرانے کو تشبیہ کہتے ہیں۔یعنی جب کسی چیز کے بارے میں کہا جائے کہ وہ کسی اور چیز کی طرح ہے تو اسے تشبیہ کہتے ہیں جیسے گلاب چہرہ۔چاند سا مکھڑا۔ہاتھی کے مانند پہلوان وغیرہ۔